رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢

کسی وقت تمنا کریں گے کفار کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

آپ انہیں چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں اور مزے اڑائیں اور امید نے انہیں غافل بنا رکھا ہے، پھر عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ۝٣ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

انہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس حال میں کہ اس

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

کے لیے معلوم تحریر تھی۔ کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر یہ ذکر اتارا

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝٦ لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

گیا، یقیناً تم تو مجنون ہو۔ تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ

اگر تو سچا ہے۔ ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝٨ اِنَّا نَحْنُ

مگر حق کے ساتھ اور تب تو انہیں مہلت بھی نہیں دی جائے گی۔ یقیناً ہم نے ہی

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝٩ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

یہ ذکر (قرآن) اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آپ

مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٠ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

سے پہلے رسول بھیجے پچھلی امتوں میں۔ اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١١ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے تھے۔ اسی طرح ہم استہزاء مجرموں کے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٢ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ

دلوں میں داخل کرتے ہیں۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پچھلے لوگوں کا

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

طریقہ گزر چکا ہے۔ اور اگر ہم ان پر آسمان کا دروازہ کھول دیں،

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
پھر وہ اس میں چڑھ بھی جائیں، تب بھی کہیں گے کہ ہماری نگاہیں مدہوش
اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ ع ۱۵ ۱
کر دی گئیں، بلکہ ہم ایسی قوم ہیں کہ جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اور ہم نے
جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾
ہی آسمان میں برج بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کے لیے مزین کیا ہے۔
وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
اور ہم نے اسے ہر شیطان مردود سے محفوظ بنا دیا ہے۔ سوائے اس کے کہ جو چپکے سے
السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
سن بھاگے تو ایک چمکتا ہوا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ اور زمین کو ہمیں نے پھیلایا
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور ہم نے ہی زمین میں پہاڑ ڈال دیے اور ہم نے ہی زمین میں ہر چیز کو ایک مقدار کے
مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
ساتھ اگایا۔ اور ہم نے ہی اس میں زندگی کے اسباب رکھ دیے تمہارے لیے اور ان
لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
کے لیے بھی جنہیں تم روزی نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز نہیں ہے مگر ہمارے پاس
خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا
اس کے خزانے ہیں۔ اور ہم اُسے صرف مقررہ مقدار میں اتارتے ہیں۔ اور ہم نے ہی ہوائیں
الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ
بھیجیں جو پانی سے بھری ہوئی ہیں، پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں، پھر ہم وہ پانی تمہیں پلاتے ہیں،
وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ
اس حال میں کہ تم پانی کو خزانہ کر کے نہیں رکھ سکتے۔ اور ہم ہی زندگی دیتے ہیں
وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم باقی رہنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہمیں معلوم ہیں
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
تم میں سے آگے بڑھنے والے اور یقیناً ہمیں معلوم ہیں پیچھے آنے والے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ۧ وَلَقَدْ ع ٢

اور یقیناً تیرا رب ہی انہیں اکٹھا کرے گا۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ اور یقیناً

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ ۚ

ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا سڑے ہوئے گارے کی کھن کھن بجنے والی مٹی سے۔

وَالْجَاۗنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

اور جنات کو ہم نے انتہائی گرم آگ سے اس سے پہلے پیدا کیا۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

اور جب کہ تیرے رب نے فرشتوں سے کہا یقیناً میں سڑے ہوئے گارے کی

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

کھن کھن بجنے والی مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے بنالوں اور میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گرجانا۔ پھر تمام فرشتوں نے سجدہ

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ ۙ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

کیا اکٹھے، مگر ابلیس نے۔ انکار کیا اس سے کہ وہ سجدہ کرنے والوں

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ

کے ساتھ ہو۔ اللہ نے پوچھا اے ابلیس ! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

کے ساتھ نہیں ہوا؟ ابلیس نے کہا کہ میں سجدہ نہیں کروں گا ایسے بشر کو جسے تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

پیدا کیا ہے سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے۔ اللہ نے فرمایا پھر تو یہاں سے نکل جا،

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ۙ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ

یقیناً تو مردود ہے۔ اور تجھ پر لعنت ہے قیامت کے دن

الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾

تک۔ ابلیس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے مہلت دے اس دن تک جس دن مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ۙ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے فرمایا یقیناً تجھے مہلت دی گئی۔ معلوم وقت کے

الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

دن تک۔ ابلیس نے کہا اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، میں ان کے لیے

فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ

زمین میں زینتیں قائم کروں گا اور میں ان تمام کو گمراہ کروں گا۔ مگر ان میں سے تیرے

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾

خالص کیے ہوئے بندے۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ راستہ مجھ تک سیدھا آتا ہے۔

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

یقیناً میرے بندے تیرا ان کے اوپر کوئی زور نہیں چلے گا مگر وہ جو

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

گمراہ لوگوں میں سے تیرے پیچھے چلیں۔ اور یقیناً ان تمام کے وعدہ کی جگہ

اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ

جہنم ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ان میں سے ہر دروازہ کے لیے ایک

جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾

گروہ تقسیم کیا جائے گا۔ یقیناً متقی لوگ جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

(کہا جائے گا کہ) تم ان میں سلامتی کے ساتھ امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور ہم نکال دیں گے اس کینہ کو جو اُن کے

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

سینوں میں ہے، وہ بھائی بھائی بن کر رہیں گے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ ان کو اس میں

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ

نہ تھکاوٹ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ آپ میرے بندوں کو خبر کر دیجیے

اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ

کہ یقیناً میں بخشنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔ اور یہ کہ میرا عذاب وہ دردناک

الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا وقف لازم

عذاب ہے۔ اور آپ ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی خبر دیجیے۔ جب وہ داخل ہوئے

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا

ان پر تو انہوں نے کہا السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ

نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے، یقیناً ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو اس حالت میں کہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے، پھر تم کس چیز کی بشارت دیتے ہو؟ انہوں نے

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ

کہا کہ ہم آپ کو حق کی بشارت دیتے ہیں اس لیے آپ مایوس لوگوں میں سے نہ ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام)

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ

نے فرمایا سوائے گمراہوں کے اور کون اپنے رب کی رحمت سے مایوس ہوتا ہے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے پوچھا

فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

پھر تمہارے (ذمہ) کیا کام (ڈیوٹی) ہے، اے بھیجے ہوئے فرشتو؟ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم ایک

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں، مگر لوط (علیہ السلام) کے ماننے والے۔ یقیناً ہم ان تمام کو نجات

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۴

دیں گے۔ مگر ان کی بیوی کہ ہم نے مقدر کر دیا ہے کہ وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۣالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

پھر جب لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے پاس بھیجے ہوئے فرشتے آئے، تو لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ایسے لوگ

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ

ہو جو اجنبی معلوم ہوتے ہو۔ انہوں نے کہا بلکہ ہم آپ کے پاس وہ عذاب لے کر آئے ہیں جس میں یہ شک

يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

اس لیے آپ اپنے ماننے والوں کو لے کر کے سفر کر جایئے رات کے کسی حصہ میں اور آپ ان کے پیچھے پیچھے چلئے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور تم چلتے رہو اس جگہ تک جہاں کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔

وَقَضَيْنَاۤ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ

اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کی طرف اس حکم کی وحی کر دی کہ ان لوگوں کی جڑ

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝۶۶ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

صبح ہوتے ہوئے کاٹ دی جائے گی۔ اور شہر والے آئے ایک دوسرے کو خوشخبری

يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۶۷ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ

سناتے ہوئے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میرے مہمان ہیں،

فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝۶۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝۶۹ قَالُوْٓا

اس لیے تم مجھے رسوا مت کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے تم بے آبرو نہ کرو۔ انہوں نے کہا

اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۰ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

کیا ہم نے آپ کو تمام جہان والوں (کی حمایت) سے روکا نہیں؟ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میری بیٹیاں ہیں

فٰعِلِيْنَ ۝۷۱ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۲

اگر تمہیں ایسا کرنا ہی ہے۔ آپ کی زندگی کی قسم! یقیناً وہ اپنے نشہ میں مدہوش تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝۷۳ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا

پھر سورج نکلتے ہوئے انہیں ایک چیخ نے پکڑ لیا۔ پھر ہم نے اس بستی کے اوپر والے حصہ کو اس کا نیچے والا

سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۷۴

حصہ بنا دیا اور ہم نے ان کے اوپر کنکر کے پتھر برسائے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝۷۵ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ

یقیناً اس میں غور سے دیکھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور یقیناً یہ بستی ایسے راستہ پر ہے جو ابھی

مُّقِيْمٍ ۝۷۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷

موجود ہے۔ یقیناً اس میں ایمان والوں کے لیے نشانی ہے۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝۷۸ فَانْتَقَمْنَا

اور یقیناً ایکہ والے بھی ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان سے

مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۹ وَلَقَدْ كَذَّبَ ع ۱۹ ۵ ۵

انتقام لیا۔ اور یقیناً یہ دونوں بستیاں معروف راستہ پر ہیں۔ اور یقیناً حجر

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۸۰ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا

والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ اور ہم نے انہیں دیں اپنی نشانیاں،

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۸۱ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ

پھر وہ اس سے اعراض کرتے تھے۔ اور وہ پہاڑوں کو

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
تراش کر امن سے گھر بناتے تھے۔ پھر انہیں ایک چیخ نے پکڑ لیا

مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾
صبح ہوتے ہوئے۔ پھر ان کے کچھ کام نہیں آئے وہ جو وہ بناتے تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ
اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں پیدا نہیں کیا

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
مگر حق کے ساتھ۔ اور یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے، اس لیے آپ اچھے طریقہ سے درگذر

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ
کیجیے۔ یقیناً تیرا رب وہی پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور یقیناً

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾
ہم نے آپ کو سبع مثانی اور قرآنِ عظیم دیا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ
آپ اپنی نگاہیں نہ اٹھائیں اس سامان کی طرف جس کے ذریعہ ہم نے ان کی چند قسموں کو متمتع کر رکھا ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾
اور اُن پر غم نہ کیجیے اور اپنا پہلو ایمان والوں کے سامنے جھکائے رکھئے۔

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا
اور آپ فرما دیجیے کہ میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ جیسا ہم نے ان تقسیم

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾
کرنے والوں پر (عذاب) اتارا۔ جو قران کو ٹکڑے ٹکڑے کرتے تھے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا
پھر آپ کے رب کی قسم! یقیناً ہم ان تمام سے ضرور سوال کریں گے۔ ان اعمال کے متعلق جو

ع ۶ يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ
وہ کرتے تھے۔ اس لیے آپ صاف صاف بیان کر دیجیے وہ جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اور مشرکین

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾
سے اعراض کیجیے۔ یقیناً ہم آپ کی طرف سے ان استہزاء کرنے والوں کے لیے کافی ہیں۔

الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۹۶﴾

ان کے لیے جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود قرار دیتے ہیں۔ پھر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ‏ ﴿۹۷﴾

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے ان باتوں کی وجہ سے جو وہ کہتے ہیں۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ۙ‏ ﴿۹۸﴾

پھر آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے رہیے۔

وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَـقِيۡنُ‏ ﴿۹۹﴾ ع ٦ ٢٠ ٦

اور اپنے رب کی عبادت کیجیے یہاں تک کہ آپ کو موت آ جائے۔

اٰیاتُھا ١٢٨ (١٦) سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ (٧٠) رکوعاتُھا ١٦

اس میں ١٢٨ آیتیں ہیں سورۃ النحل مکہ میں نازل ہوئی اور ١٦ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰٓى اَمۡرُ اللّٰهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ‌ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

اللہ کا حکم آ پہنچا، پھر تم اس کو جلدی طلب مت کرو۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ‏ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الۡمَلٰۤٮِٕكَةَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ

ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ فرشتے اتارتا ہے وحی کے ساتھ اپنے

اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا

حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے، یہ کہ تم ڈراؤ

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ‏ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ کوئی معبود نہیں مگر میں ہی، تو تم مجھ سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَـقِّ‌ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ‏ ﴿۳﴾ خَلَقَ

زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ برتر ہے ان چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اس نے

الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّـطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ‏ ﴿۴﴾

انسان کو پیدا کیا نطفہ سے، پھر اچانک وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔

وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا‌ ۚ لَـكُمۡ فِيۡهَا دِفۡ ءٌ وَّمَنَافِعُ

اور اس نے چوپائے پیدا کیے۔ تمہارے لیے ان چوپاؤں میں گرمی حاصل کرنے کا سامان ہے اور دوسرے منافع بھی

وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝۵ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ
ہیں اور ان میں سے بعضوں کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور تمہارے لیے ان چوپاؤں میں خوبصورتی ہے جس وقت کہ تم شام کو

وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ۝۶ وَ تَحۡمِلُ اَثۡقَالَـكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ
چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور جب کہ تم جانور چرانے کے لیے لے جاتے ہو۔ اور یہ جانور تمہارے بوجھ اٹھا لے

لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ
جاتے ہیں ایسے علاقہ تک کہ تم وہاں تک نہیں پہنچ سکتے مگر جانوں کی مشقت سے۔ یقیناً تمہارا رب

لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝۷ وَّالۡخَيۡلَ وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِيۡرَ
البتہ نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ اور (اس نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیے)

لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً‌ ؕ وَ يَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۸
تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زینت (کے لیے پیدا کیے)۔ اور پیدا کرتا ہے وہ جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَ مِنۡهَا جَآٮِٕرٌ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ
اور اللہ ہی کے ذمہ ہے درمیانی راستہ بیان کرنا اور ان راستوں میں سے کچھ ٹیڑھے ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا

ع ٩
لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۹ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے

مَآءً‌ لَّـكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّمِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ۝۱۰
پانی برسایا، اس میں سے پینے کے لیے ہے اور اسی پانی سے درخت اگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو۔

يُنۡۢبِتُ لَـكُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ
وہ تمہارے لیے اس پانی کے ذریعہ اُگاتا ہے کھیتی اور زیتون اور کھجور

وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
اور انگور اور تمام پھلوں کو۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝۱۱ وَ سَخَّرَ لَـكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ۙ
ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو کام میں لگا رکھا ہے

وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ‌ ؕ وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌ ۢ بِاَمۡرِهٖ‌ ؕ
اور سورج اور چاند کو بھی۔ اور ستارے اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۱۲ وَمَا ذَرَاَ لَـكُمۡ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور جو چیزیں اس نے تمہارے لیے

فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
زمین میں پیدا کی جن کے رنگ مختلف ہیں۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
ایسی قوم کے لیے جو نصیحت حاصل کرتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے سمندر کو کام میں لگا رکھا ہے

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ
تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور

حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
نکالو جسے تم پہنو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھے گا کہ اس میں موجیں چیرتی ہوئی چلتی ہیں

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلْقٰى
اور تاکہ اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اس

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا
نے زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ کہیں وہ تمہاری وجہ سے ہلنے نہ لگے اور اس نے نہر اور راستے بنائے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ لا وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ
تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور علامتیں بنائیں۔ اور ستاروں سے بھی وہ راہ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ
پاتے ہیں۔ کیا پھر وہ اللہ جو مخلوق پیدا کرتا ہے اس کی طرح ہوسکتا ہے جو پیدا نہیں کرسکتا؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو؟ اور اگر تم اللہ کی نعمت کو گنو تو تم اس کا احصاء نہیں کر سکتے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اُسے جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور اسے جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور جن کو وہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْوَاتٌ
وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو مخلوق ہیں۔ مردے ہیں،

غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع ١٢ ٨
بے جان ہیں۔ اور انہیں پتہ بھی نہیں کہ کس وقت مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ پھر جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

ان کے قلوب منکر ہیں اور وہ بڑائی چاہتے ہیں۔ یقیناً

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ

اللہ جانتا ہے اسے جو وہ چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا

کہ تمہارے رب نے کیا اتارا تو کہتے ہیں کہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ تاکہ وہ

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ

اپنے سارے گناہ اٹھائیں قیامت کے دن اور اُن لوگوں کے گناہوں میں سے بھی جنہیں

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع ۳ ۹

یہ علم کے بغیر گمراہ کر رہے ہیں۔ سنو! برا ہے وہ جسے وہ بوجھ بنا رہے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ

یقیناً اُن لوگوں نے بھی مکر کیا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اللہ (کا حکم) اُن کی عمارت پر آیا

مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ

بنیادوں کی جانب سے اور اُن پر چھت گر پڑی ان کے اوپر سے

وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ

اور ان کے پاس عذاب آیا جدھر سے انہیں خیال بھی نہیں تھا۔ پھر قیامت

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ

کے دن اللہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کے

كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

بارے میں تم جھگڑتے تھے؟ وہ کہیں گے جنہیں علم دیا گیا ہے کہ

اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ ۙ

یقیناً آج رسوائی اور برائی کافروں پر ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪

ان پر جن کی فرشتے جان نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

پھر وہ صلح کو ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔

بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۲۸ فَادْخُلُوْٓا

کیوں نہیں؟ یقیناً اللہ کو خوب معلوم ہیں وہ عمل جو تم کرتے تھے۔ اس لیے

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى

تم جہنم کے دروازوں سے اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔ پھر وہ تکبر کرنے والوں کا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۲۹ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ

برا ٹھکانا ہے۔ اور پوچھا جائے گا ان سے جو متقی ہیں کہ تمہارے رب نے کیا

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

اتارا؟ تو وہ کہیں گے کہ بھلائی۔ ان کے لیے جنھوں نے اس دنیا میں نیکیاں کیں

حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ

بھلائی ہے۔ اور البتہ آخرت کا گھر وہ بہتر ہے۔ اور یقیناً متقیوں کا گھر کتنا

الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ

اچھا ہے؟ وہ جناتِ عدن ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ

نہریں بہتی ہوں گی، جن میں ان کے لیئے وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے۔ اسی طرح

يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ متقیوں کو بدلہ دیں گے۔ اُن کو جن کی فرشتے جان نکالیں گے

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

پاکیزہ ہونے کی حالت میں، وہ کہیں گے السلام علیکم۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے۔ وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس کے کہ اُن کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

فرشتے آجائیں یا تیرے رب کا (عذاب کا) حکم آ جائے۔ اسی طرح ان لوگوں

اَلَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
نے بھی کیا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن

وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ
وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر انہیں اُن کی بدعملی کی سزائیں ملی

٤ ع ٩ ١٠ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۴﴾
جو انہوں نے کی اور انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ
اور مشرکین نے کہا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اللہ کے سوا کسی چیز کی عبادت

مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ
نہ کرتے، نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے (حکم کے) بغیر کوئی چیز

مِنۡ شَىۡءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ
حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح اُن لوگوں نے بھی کیا جو اُن سے پہلے تھے۔

فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا
پس پیغمبروں کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اور یقیناً ہم

فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا
نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور شیطان

الطَّاغُوۡتَ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
سے بچو۔ پھر اُن میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور اُن میں سے بعض پر

حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
گمراہی ثابت ہو گئی۔ تو تم زمین میں چلو پھرو،

فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۶﴾
پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ
اگر آپ ان کی ہدایت پر حریص ہیں، تو یقیناً اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ
اللہ گمراہ کرتا ہے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور یہ اپنی قسموں پر زور دے کر اللہ کی

اَيۡمَانِهِمۡ ۙ لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ بَلٰى وَعۡدًا
قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ زندہ کرکے نہیں اٹھائے گا انہیں جو مر جاتے ہیں۔ کیوں نہیں؟ اللہ کے ذمہ

عَلَيۡهِ حَقًّا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۳۸
سچے وعدہ کے طور پر لازم ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىۡ يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ
(اللہ زندہ کرے گا) تاکہ ان کے سامنے بیان کرے وہ جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور تاکہ کافر لوگ جان

كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ۳۹ اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ
لیں کہ یقیناً وہ جھوٹے تھے۔ ہمارا تو کسی چیز کو صرف کہنا ہوتا ہے

اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ۴۰ وَالَّذِيۡنَ ۵ ع ۱۱
جب ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ کُن (ہوجا) تو وہ ہوجاتی ہے۔ اور وہ لوگ

هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ
جنہوں نے اللہ کی وجہ سے ہجرت کی اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ہم انہیں

فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا وقف لازم
دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش کہ وہ

يَعۡلَمُوۡنَ ۴۱ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۴۲
جانتے ہوتے۔ وہ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ
اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر مرد ہی، جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے،

فَسۡـئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۴۳
تو تم ذکر والوں سے پوچھ لو اگر تم جانتے نہیں ہو۔

بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ
(رسول بھیجے) معجزات اور کتابیں دے کر۔ اور ہم نے آپ کی طرف یہ ذکر (کتاب) اتارا تاکہ آپ

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ۴۴ النصف
لوگوں کے سامنے بیان کریں وہ جو اُن کی طرف اتارا گیا اور شاید وہ سوچیں۔

اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّخۡسِفَ اللّٰهُ
کیا پھر وہ جنہوں نے برا مکر کیا وہ مامون ہیں اس سے کہ اللہ انہیں زمین میں

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

دھنسا دے یا اُن پر عذاب لے آئے جہاں سے انہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ

گمان بھی نہ ہو۔ یا اُن کو پکڑ لے چلتے پھرتے، پھر وہ (اللہ کو)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ

عاجز نہیں کر سکتے۔ یا اُن کو ڈرا کر پکڑ لے۔ پھر یقیناً تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ

البتہ شفقت والا، نہایت رحم والا ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں اللہ کی پیدا کی ہوئی

مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا

چیزوں کو جن کے سائے دائیں اور بائیں ڈھلتے ہیں اللہ ہی کو سجدہ

لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

میں ہیں اور جو زمین میں ہیں جانداروں میں سے اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع السجدة

وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اپنے اوپر سے اور کرتے ہیں وہی جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

اور اللہ نے فرمایا کہ تم دو معبود مت بناؤ۔ وہ تو صرف یکتا

وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

معبود ہے۔ تو تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور زمین میں ہیں اور اسی کے لیے خالص عبادت ہے۔ کیا اللہ کے علاوہ سے تم ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

اور جو نعمت بھی تمہارے پاس ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں ضرر پہنچتا ہے

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا

تو اسی کی طرف تم عاجزی کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے ضرر دور کرتا ہے تو اچانک

السجدة ۳ ع ۱۲

فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۵۴ لِيَكْفُرُوْا

تم میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۵۵ وَ يَجْعَلُوْنَ

اس (نعمت) کی جو ہم نے انہیں دی، تو مزے اڑالو۔ پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور یہ لوگ حصہ مقرر کرتے ہیں

لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ

ہماری دی ہوئی روزی میں سے اُن بتوں کے لیے جن کے بارے میں انہیں کچھ معلوم نہیں۔ اللہ کی قسم! ضرور تم سے

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝۵۶ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ

سوال ہوگا اس جھوٹ کے متعلق جو تم گھڑتے ہو۔ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں قرار دیتے ہیں،

سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۵۷ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ

اللہ اس سے پاک ہے، اور اپنے لیے وہ (لڑکے) جن کی انہیں چاہت ہے۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی ایک کو

بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝۵۸

بشارت دی جاتی ہے لڑکی کی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور غم (و غصہ) سے بھر جاتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ

وہ چھپتا (پھرتا) ہے لوگوں سے اس کی برائی کی وجہ سے جس کی بشارت اسے دی گئی۔ اب آیا اسے ذلت

عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ

کے ساتھ روکے رکھے یا اس کو مٹی میں دبا دے۔ سنو! برا ہے

مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۵۹ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جس کا وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

بری مثال ہے۔ اور اللہ کے لیے برتر مثال ہے۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ۝۶۰ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ ع ۷ ۱۴

حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ انسانوں کو پکڑ لے ان کے ظلم کی وجہ سے

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑے، لیکن اللہ انہیں مہلت دیتا ہے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا

ایک وقتِ مقررہ تک۔ پھر جب اُن کا وقتِ مقررہ آ جاتا ہے تو

يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ
ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے جا سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کے

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ
لیے وہ مقرر کرتے ہیں جسے خود ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ گھڑتی ہیں

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ
کہ اُن کے لیے بھلائی ہے۔ یقیناً اُن کے لیے دوزخ ہے اور یہی

مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
آگے آگے ہوں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے رسول بھیجے آپ سے پہلے امتوں کی طرف

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
پھر شیطان نے ان کے لیے ان کے عمل مزین کیے، پھر وہ

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾
آج اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى
اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس لیے اتاری ہے تا کہ آپ اُن کے سامنے صاف صاف بیان کریں وہ

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾
جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اور (یہ کتاب) ایمان لانے والی قوم کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ زمین کو زندہ کیا

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ایسی قوم کے لیے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ ع ٨ ١٤
جو سنتی ہے۔ اور یقیناً تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے۔

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ
کہ ہم تمہیں پلاتے ہیں اس سے جو اُن کے پیٹوں میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ
خالص دودھ، جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہوتا ہے۔ اور کھجور اور

النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا

انگور کے پھلوں سے تم نشہ آور چیز بناتے ہو

وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور اچھی کھانے کی چیزیں۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہو۔

وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ

اور تیرے رب نے شہد مکھی کو حکم دیا کہ تو پہاڑوں

مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ۙ

میں گھر بنا اور درختوں میں اور اُن کے چھپّروں میں۔

ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ

پھر تو کھا تمام پھلوں سے، پھر اپنے رب کے بنائے ہوئے

رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ

راستوں پر چل۔ اس کے پیٹ سے نکلتی ہے ایسی پینے کی چیز جس کے رنگ مختلف

اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

ہوتے ہیں، جس میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۚ۫

ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہی تمہیں وفات دے گا۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ

اور تم میں کچھ وہ ہیں جو لوٹائے جاتے ہیں نکمّی عمر تک تاکہ وہ سب کچھ

بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۷۰﴾ ع ۹ ۵ ۱۵

جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانیں۔ یقیناً اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ

اور اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی روزی میں۔

فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی

پھر جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی روزی نہیں دے دیتے اپنے

مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ

غلاموں کو اس طرح کہ یہ آقا اور وہ غلام اس میں برابر ہو جائیں۔ کیا پھر اللہ کی نعمت

يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

کا وہ انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ نے تمہاری اپنی جانوں سے جوڑے

اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ

بنائے اور تمہاری بیویوں سے تمہیں بیٹے

وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

اور پوتے دیے اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ کیا پھر یہ باطل پر

يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾

ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا

اور عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی جو اُن کو آسمانوں

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور زمین سے کوئی کھانے کی چیز دینے پر قادر نہیں ہیں اور نہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اس لیے تم اللہ کے لیے مثالیں مت بیان کرو۔ یقیناً اللہ جانتا ہے

وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا

اور تم جانتے نہیں ہو۔ اللہ نے ایک مثال بیان کی کہ ایک وہ

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا

مملوک غلام ہے جو کسی چیز پر قادر نہیں ہے اور ایک وہ ہے جسے ہم نے ہماری طرف سے اچھی روزی

رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ

دی ہے، پھر وہ اس میں سے خرچ کرتا ہے چپکے سے اور علانیہ طور پر۔

هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ

اور اللہ نے مثال بیان کی دو آدمیوں کی جن میں سے ایک گونگا ہے،

لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا

کسی چیز پر قادر نہیں، بلکہ وہ بوجھ ہے اپنے آقا پر۔ جہاں وہ

يُوَجِّهْهُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ‌ؕ هَلۡ يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ وَمَنۡ

اسے بھیجے تو کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا۔ تو کیا یہ اور وہ شخص برابر ہو سکتا ہے جو

يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ‌ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ۝۷۶ وَلِلّٰهِ

انصاف کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھے راستہ پر ہے؟ اور اللہ

غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ

کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے۔ اور قیامت کا معاملہ نہیں ہے

اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح، بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيۡرٌ‏ ۝۷۷ وَاللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ

والا ہے۔ اور اللہ نے تمہیں نکالا تمہاری ماؤں کے پیٹ سے،

لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔـا ۙ وَّجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ

تم کچھ بھی جانتے نہیں تھے۔ اور اس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ‏ ۝۷۸ اَلَمۡ يَرَوۡا

اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اِلَى الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىۡ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ

پرندوں کو جو (اڈھر) لٹکے ہوئے ہوتے ہیں آسمانی فضا میں۔ ان کو سوائے اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ‏ ۝۷۹ وَاللّٰهُ

کوئی روکے ہوئے نہیں ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان رکھتی ہے۔ اور اللہ

جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَـكُمۡ

نے تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے

مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُيُوۡتًا تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ

چوپاؤں کی کھالوں سے گھر بنائے جن کو تم ہلکا سمجھتے ہو تمہارے سفر کے

ظَعۡنِكُمۡ وَ يَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ‌ ۙ وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا

وقت اور تمہاری اقامت کے دوران۔ اور ان کے اون اور

وَاَوۡبَارِهَا وَاَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ‏ ۝۸۰

ان کے ببریوں اوران کے بالوں سے تم سامان بناتے ہو اور ایک وقت تک نفع اٹھانے کی چیزیں بناتے ہو۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمۡ
اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی مخلوق کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الۡجِبَالِ اَكۡنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ سَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمُ
پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیے لباس بنائے جو تمہیں بچاتے ہیں

الۡحَرَّ وَ سَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمۡ بَاۡسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
گرمی سے اور لباس بنائے جو تمہیں تمہاری لڑائی میں بچاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ اپنی

نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا
نعمتیں تم پر اتمام تک پہنچاتے ہیں تاکہ تم تابعدار ہو جاؤ۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۸۲﴾ يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ
تو آپ کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو

ع ۱۱/۱۷ اللّٰهِ ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا وَاَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ يَوۡمَ
پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ اور جس دن

نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ لِلَّذِيۡنَ
ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو اٹھائیں گے، پھر کافروں کو اجازت نہیں دی

كَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا
جائے گی اور نہ ان سے معافی مانگنے کو کہا جائے گا۔ اور جب ظالم عذاب

الۡعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸۵﴾
دیکھیں گے تو اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا شُرَكَآءَهُمۡ قَالُوۡا رَبَّنَا
اور جب مشرکین اپنے شرکاء کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيۡنَ كُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِكَ ۚ
یہ ہمارے شرکاء ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔

الثلاثة فَاَلۡقَوۡا اِلَيۡهِمُ الۡقَوۡلَ اِنَّكُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۸۶﴾ ۚ وَاَلۡقَوۡا
تو وہ اُن کی طرف بات کو ڈالیں گے کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔ اور وہ

اِلَى اللّٰهِ يَوۡمَئِذِ ۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
اللہ کی طرف اس دن صلح کو ڈالیں گے اور اُن سے کھو جائیں گے وہ جسے وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

گھڑا کرتے تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا

روکا اُن کو ہم ایک سے بڑھ کر ایک عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ وہ فساد

يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

پھیلاتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اُن کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا

خلاف انہی میں سے کھڑا کریں گے، پھر ہم آپ کو اُن تمام پر گواہ کے طور پر

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ

لائیں گے۔ اور ہم نے آپ پر یہ کتاب اتاری ہر چیز کے بیان

شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع ١٢ ١٨

کے لیے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت کے طور پر۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي

یقیناً اللہ حکم دیتے ہیں انصاف کا اور نیکی کا اور رشتہ داروں کو

الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج

دینے کا اور منع فرماتے ہیں بے حیائی سے اور برائی سے اور ظلم سے۔

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور تم اللہ کا عہد پورا کرو

اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

جب تم آپس میں معاہدہ کرو اور تم قسموں کو اُن کے پکا کرنے کے بعد مت توڑو

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اس حال میں کہ تم نے اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا لیا ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے

مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

افعال جانتا ہے۔ اور تم اس عورت کی طرح مت بنو جس نے محنت کر کے

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا

اپنا کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا، کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں دخل دینے کا

| |
|---|
| بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ |
| ذریعہ بناؤ تاکہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ جائے۔ |
| اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ |
| اللہ تو اس کے ذریعہ تمہیں آزماتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے سامنے قیامت کے |
| الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ |
| دن اس کو بیان کریں گے جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا |
| لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ |
| تو تمہیں ایک امت بنا دیتا لیکن اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں |
| وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ |
| اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور تم سے تمہارے اعمال کا ضرور سوال ہوگا۔ |
| وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا ۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ |
| اور تم اپنی قسموں کو آپس میں دخل دینے کا ذریعہ مت بناؤ، ورنہ قدم پھسل جائے گا |
| بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ |
| اس کے جمنے کے بعد اور تم سزا چکھوگے اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کے |
| عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا |
| راستہ سے روکا۔ اور تمہارے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ اور تم اللہ کے عہد کے |
| بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ |
| عوض معمولی سا فائدہ مت خریدو۔ جو اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر |
| لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ |
| ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا |
| وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا |
| اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ اور ہم ضرور بدلہ دیں گے صبر کرنے والوں کو |
| اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ |
| ان کا ثواب، ان اچھے اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ جو اعمالِ صالحہ |
| صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ |
| کرے گا مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو ہم اسے |

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ
عمدہ زندگی دیں گے۔ اور ہم ضرور انہیں اُن کا ثواب دیں گے، اُن اچھے

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ
اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ پھر جب تم قرآن پڑھو تو

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ
اللہ کی شیطان مردود سے پناہ مانگو۔ یقیناً اس کا زور

سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۹۹﴾
اُن پر نہیں ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ
اس کا زور تو صرف اُن پر ہوتا ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور جو

بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ ١٣ ع ١١ ١٩
اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کے بدلہ دوسری آیت لاتے ہیں،

وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ
اور اللہ خوب جانتا ہے اسے جسے وہ اتارتا ہے، تو یہ کفار کہتے ہیں کہ آپ تو صرف جھوٹ گھڑتے ہیں۔

بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ
بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اس کو روح القدس

الۡقُدُسِ مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَـقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو مضبوط کرے

وَ هُدًى وَّ بُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ
اور ہدایت اور بشارت بنے ماننے والوں کے لیے۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں

اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ
کہ یہ کفار کہتے ہیں کہ اس نبی کو تو ایک انسان سکھا رہا ہے۔ اس شخص کی زبان جس

يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ
کی طرف یہ منسوب کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان

مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

| |
|---|
| لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ |
| اللہ ان کو ہدایت نہیں دیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ |
| اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ |
| جھوٹ وہی لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر |
| بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ |
| ایمان نہیں رکھتے۔ اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ |
| مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ |
| جو اللہ کے ساتھ کفر کرے ایمان لانے کے بعد مگر جو مجبور کیا جائے |
| وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ |
| اس حال میں کہ اس کا دل مطمئن ہو ایمان پر، لیکن وہ جسے |
| بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ |
| کفر کا شرحِ صدر ہو، تو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہوگا۔ اور ان کے لیے |
| عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ |
| بھاری عذاب ہوگا۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت |
| الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ |
| کے مقابلہ میں پسند کیا، اور یہ کہ اللہ کافر قوم کو ہدایت |
| الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ |
| نہیں دیتے۔ ان کے دلوں اور ان کے کانوں اور |
| عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ |
| ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ اور یہی لوگ |
| الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ |
| غافل ہیں۔ بلاشبہ یہی لوگ آخرت میں خسارہ |
| الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا |
| والے ہیں۔ پھر یقیناً تیرا رب اُن کے لیے جنہوں نے ہجرت کی |
| مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ |
| مصائب جھیلنے کے بعد، پھر جہاد کرتے رہے اور صابر رہے، تو یقیناً تیرا رب اس |

بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوۡمَ تَاۡتِىۡ كُلُّ
کے بعد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ جس دن ہر شخص آئے گا

نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ
جھگڑا کرتے ہوئے اپنی ذات کی طرف سے اور ہر شخص کو پورے پورے دیے جائیں گے

مَّا عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ
وہ عمل جو اس نے کیے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ نے مثال

مَثَلًا قَرۡيَةً كَانَتۡ اٰمِنَةً مُّطۡمَئِنَّةً يَّاۡتِيۡهَا
بیان کی ایک بستی کی جو امن والی تھی، اطمینان والی تھی، اس کی روزی

رِزۡقُهَا رَغَدًا مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتۡ بِاَنۡعُمِ
فراوانی کے ساتھ آتی تھی ہر طرف سے، پھر اس نے کفر کیا اللہ کی نعمتوں

اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الۡجُوۡعِ وَالۡخَوۡفِ
کے ساتھ، تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا

بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ
ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ اور یقیناً ان کے پاس اُنہی میں سے ایک پیغمبر آئے،

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾
پھر انہوں نے انہیں جھٹلایا، پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشۡكُرُوۡا
تو کھاؤ اُن چیزوں میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دی ہیں حلال پاکیزہ کو۔ اور اللہ کی

نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا
نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے

حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَ لَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ
تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا ہے

وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ
اور وہ جانور جن پر اللہ کے علاوہ کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو تلاش کرنے والا

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوۡلُوۡا
نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے زیادہ کھانے والا نہ ہو، تو یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور تمہاری

لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ

زبانوں کی کذب بیانی کی بناء پر یہ مت کہو کہ یہ حلال ہے

وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ‌ ؕ

اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ گھڑو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ

یقیناً جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں

لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ‏ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ صل وَّلَهُمۡ عَذَابٌ

وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ تھوڑا نفع اٹھانا ہے۔ اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيۡمٌ‏ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا

عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے حرام کی وہ چیزیں

مَا قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ‌ ج وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ

جو ہم نے اس سے پہلے آپ کے سامنے بیان کی ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ‏ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر تیرا رب

لِلَّذِيۡنَ عَمِلُوا السُّوۡۤءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوۡا

اُن کے لیے جنہوں نے برے عمل کیے ناواقفیت سے، پھر اس کے بعد

مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا

توبہ کر لی اور اصلاح کر لی، تو یقیناً تیرا رب اس کے بعد

۱۵ ع ۹ ۲۱ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا

البتہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) وہ ایک امت تھے، اللہ کے سامنے عاجزی

لِّلّٰهِ حَنِيۡفًا ؕ وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ‏ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا

کرنے والے تھے، صرف اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ اللہ کی

لِّاَنۡعُمِهٖ‌ ؕ اِجۡتَبٰهُ وَ هَدٰٮهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ‏ ﴿۱۲۱﴾

نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے۔ ان کو اللہ نے منتخب کیا تھا اور انہیں سیدھے راستہ کی ہدایت دی تھی۔

وَاٰتَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً‌ ؕ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ

اور ہم نے انہیں دنیا میں بھلائی عطا کی تھی۔ اور یقیناً وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ

صلحاء میں سے ہیں۔ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ آپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا اتباع

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾

کیجیے، جو صرف اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

سنیچر تو ان پر مقرر کیا گیا تھا جنھوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تھا۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور یقیناً تیرا رب البتہ اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

اس میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ آپ اپنے رب کے راستہ کی طرف دعوت دیجیے

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ

حکمت کے ذریعہ اور اچھی نصیحت سے اور اُن سے بحث کیجیے اس طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

جو بہتر ہو۔ آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو جو اللہ کے راستہ سے بھٹک گیا

عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ

اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر تم بدلہ لو

فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

تو اتنا ہی لو جتنی تمھیں تکلیف دی جائے۔ اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ

تو البتہ صبر کرنے والوں کے لیے یہ صبر بہتر ہے۔ اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ

صرف اللہ کی توفیق ہی سے ہے اور ان پر غم نہ کیجیے اور آپ اُن کے مکر کی وجہ سے

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

تنگ دل نہ ہوں۔ یقیناً اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع ١٦ ٩ ٢٢

اور ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرنے والے ہیں۔